سوال

(497)فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعاء کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعاء کرنا ثابت ہے۔؟مجھے علماء نے بتایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا نہیں کیا کرتے تھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز فرض کے بعد اٹھا کر دعاء کرنا ثابت نہیں ہے۔اور ہماری معلومات کے مطابق حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین میں سے بھی کسی سے یہ ثابت نہیں ہے۔فرض نمازوں کے بعد لوگ جو ہاتھ اٹھا کر دعاء کرتے ہیں تو یہ بدعت ہے کیونکہ اس کا کوئی اصل نہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ:

«من عمل عملا لیس علیه امرنا فهو رد»

(صحیح مسلم کتاب الاقضیة باب نقض الاحکام الباطلة۔۔۔ح:1718۔وصحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب رقم:20)

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے''

اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ:

«من احدث فی امرنا هذا ما لیس منه فهو رد»

(صحیح بخاری کتاب الصلح باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود:2697) صحیح مسلم کتاب الاقضیه باب نقض الاحکام الباطلة۔۔۔ح:1718)

''جس نے ہمارے اس امر(دین)میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کی جو اس میں نہ ہو تو وہ مردود ہے''(شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

صفحہ نمبر 417

محدث فتویٰ